سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلے کے بارے میں کہ کسی عورت کی بیضہ دانی کی پیوندکاری جائز ہے یا نہیں؟ جواز اور عدم جواز کی دونوں صورتوں کی وضاحت مع الدلائل مطلوب ہے نیز بیضہ دانی کی پیوندکاری سے نسب متاثر ہوگا یا نہیں؟

بینوا توجروا

المستفتی: جہانزیب حقانی

فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ، خیبر پختونخواہ

7/8/18

الجواب

بنیادی طور پر ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی دو شکلیں ہیں، ا۔ اول یہ کہ اجنبی مرد و عورت کے مادہ منویہ اور بیضۃ المنی کو باہم خلط کرکے تولید کو عمل میں لایا جائے۔ خواہ یہ اجنبی مادے کسی ٹیوب میں خلط کیے جائیں یا خود اسی عورت کے رحم میں یا کسی اور عورت کے رحم یا خ... مرد ... دی اور شرعی بیوی کے رحم میں۔ یہ صورت بہرحال ناجائز ہوگی کہ اس کی وجہ سے نسب میں اختلاط ہوتا ہے۔ اور زنا کی ممانعت کی اصل وجہ یہی اختلاط نسب ہے اس سلسلہ میں صریح نصوص موجود ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لایحل لامرأ یومن بالله والیوم الآخر ان یسقی ماء زرع غیرہ'' خدا اور آخرت پر ایمان رکھنے والے کسی شخص کیلئے روا نہیں کہ اپنے پانی سے دوسرے کی کھیتی کو سیراب کرے۔

اسی اختلاط نسب سے حفاظت کیلئے ایک مرد کی زوجیت سے نکلنے کے بعد دوسرے مرد کی زوجیت میں جانے کیلئے عدت کو ضروری قرار دیا ہے۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کہتے ہیں: ''منها معرفة برأة رحمها من ماء لئلا تختلط الانساب فان النسب احد ما ی... العقلاء وهو من خواص نوع الانسان ومما امتاز به من سائر الحیوان''

عدت کی مصلحتوں میں سے ایک یہ ہے کہ اس کے ذریعے عورت کے رحم کا شوہر سابق کے مادے سے خالی ہونا معلوم ہوتا ہے تاکہ نسب میں اختلاط نہ ہو اس لیے کہ نسب وہ چیز ہے جس کی خواہش کی جاتی ہے اور عقلاء جس کے طلب گار ہوتے ہیں، جو انسانی خصوصیت ہے اور جس کے ذریعے انسان دوسرے حیوان سے ممتاز ہے، پس اجنبی مرد و عورت کے مادے کے اختلاط کی تمام صورتیں گناہ ہیں۔

۲۔ دوسری صورت یہ ہے کہ خود شوہر بیوی کے مادہ حیات کو خلط ملط کرکے تولید عمل میں لایا جائے، اس کی بھی تین شکلیں ہیں۔ (۱) شوہر کا ما... یے عورت کے رحم تک پہنچا دیا جائے۔ (۲) شوہر و بیوی کے مادے حاصل کیے جائیں اور ٹیوب میں مخصوص مدت تک ان کی پرورش کی جائے پھر اسی عورت کے رحم میں اس کو منتقل کر دیا جائے۔ (۳) میاں بیوی کا مادہ حاصل کیا جائے اور اس آمیزش کو اسی شوہر کی دوسری بیوی کے رحم میں منتقل کر دیا جائے، اس لیے کہ اس کی پہلی بیوی زچگی کی متحمل نہ ہو یا طبی اسباب کی بنا پر تولید کی اہل نہ ہو ان شکلوں میں ایک سوال تو یہ ہے کہ ایسا کرنا کیا محض صاحب اولاد ہونے کے جذبہ کی تسکین کیلئے درست ہوگا؟ دوسرے یہ کہ مولود کا نسب ماں باپ سے ثابت ہوگا؟ تیسرے یہ کہ تیسری صورت میں مولود کی ماں کون ہوگی، وہ جس کا بیضۃ المنی حاصل کیا گیا یا وہ جس نے اس کے لیے زحمت ولادت برداشت کی؟ اب ہمیں ا... ہے کہ ایسا کرنا درست بھی ہوگا؟ جن حضرات نے اس کو ناجائز قرار دیا ہے ان کے سامنے

۱۰۲

۱۹۴

تین باتیں ہیں اول مرد کو جلق کے ذریعے مادہ منویہ نکالنا ہوگا اور جلق کرنا ممنوع ہے" ولا یحل هذا الفعل خارج رمضان ان قصد قضاء الشهوة وان قصد تسكين الشهوة ارجوا ان لايكون عليه وبال"

(خلاصة الفتاویٰ، جلد:۱، صفحہ:۲۶۰)

دوسری وجہ شدید مجبوری کے بغیر بے ستری سے گریز ہے۔ چنانچہ علامہ سرخسیؒ فرماتے ہیں" وقد روی عن ابی یوسف انه اذا کان به هزال فاحش وقیل له ان الحقنة تزیل مابک من الهزال فلابأس بان یبدی ذلک الموضع للمحتقن وهذا صحیح من الهزال الفاحش نوع مرض تکون آخره الدق والسل."

(المبسوط، جلد:۱۰، صفحہ:۱۵۶)

خلاصہ اوپر ذکر کی گئی تمام صورتیں ناجائز اور ممنوع ہیں لہٰذا ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے طریقہ سے اولاد حاصل کرنا شرعاً ناجائز اور حرام ہوگا۔ (ماخوذ از جدید فقہی مسائل)

فقط واللہ اعلم

بندہ عبدالحلیم …

۲۴/۱۱/…

نائب مفتی
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

دار الافتاء
جامعہ خیر المدارس ملتان
[illegible]
7/8/18